دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

استفتاء

ہوائی جہاز میں بیٹھ کر نماز پڑھنے پر اعادے کا حکم

محترم جناب حضرت مفتی صاحب زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آج کل بعض ہوائی جہازوں میں کھڑے ہوکر نماز پڑھنے کی اجازت نہیں ہوتی۔ تو کیا نفل عمرہ کے لئے ایسے جہازوں میں سفر کرنا جائز ہے جبکہ پہلے سے معلوم ہو کہ فرض نماز چھوٹ جائے گی؟

الجواب حامداً ومصلیاً

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یہ کہنا درست نہیں ہے کہ نفلی عمرہ کی وجہ سے فرض نماز فوت ہو جائے گی، کیونکہ عموماً نماز کے اوقات کے درمیان اتنا وقت ہوتا ہے کہ بندہ پرواز سے پہلے یا پرواز کے بعد اتر کر نماز پڑھ سکتا ہے، اسی طرح کئی ہوائی جہازوں میں نماز کی الگ جگہ بھی متعین ہوتی ہے جن میں دوران پرواز نماز ادا کی جا سکتی ہے نیز بعض ہوائی جہازوں میں اگرچہ جگہ متعین نہیں ہوتی لیکن دروازوں کے پاس اتنی جگہ ہوتی ہے کہ آدمی کھڑے ہو کر نماز ادا کر سکتا ہے۔ لیکن اگر یہ تمام صورتیں نہ ہوں اور کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے کی کوئی صورت باقی نہ رہے تو مندرجہ ذیل عبارتوں کی روشنی میں اپنی جگہ پر بیٹھ کر قبلہ رخ ہو کر نماز پڑھنے کی گنجائش معلوم ہوتی ہے، البتہ احتیاط اس میں ہے کہ بعد میں اعادہ کرلیا جائے۔

کما فی المحیط: (ج ٢ ص ٤٢٦)

٢١١٨۔ ... واما فی حالۃ الضرورۃ لہ ان یصلی المکتوبۃ والوتر علی الدابۃ؛ لما روی: ((ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان مع اصحابہ فمطر فاقام منادیا حتی نادی صلوا علی رواحلکم))

٢١١٩۔ ومن الأعذار إن خاف لو نزل عن الدابة على نفسه أو على دابته لصاً أو سبعاً أو كان فى طين لا يجد على الأرض مكاناً يابساً أو كانت الدابة جموحا إن نزل عنها لا يمكنه الركوب إلا بمعين أو كان شيخاً كبيراً لا يمكنه أن يركب، ولا يجد من يركبه ففى هذه الأحوال كلها تجوز المكتوبة على الدابة، قال الله تعالى :(فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالاً أَوْ رُكْبَاناًفَإِذَآ أَمِنتُمْ فَاذْكُرُواْ اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ تَكُونُواْ تَعْلَمُونَ) (البقرة :٢٣٩) وعلى قياس ما ذكرنا فى أول بيان الأعذار لو صلى المكتوبة فى البادية على الراحلة والقافلة تسير يجوز؛ لأنه يخاف على نفسه وثيابه لو نزل؛ لأن القافلة لا تنتظره۔

وفى حاشية الطحطاوى(١،٢٤٨)

قال فى الخلاصة :اما صلاة الفرض على الدابة بالعذر فجائزة فيقف عليها اى مستقبل القبلة ويصلى بالايماء ان امكنه ايقاف الدابة فان لم يمكنه صلى اينما توجهت ولو مستدبر القبلة كذا فى غاية البيان۔

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

بندہ محمد عبداللہ عثمانی عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

٢/رجب/١٤٤٤

٢٥/جنوری/٢٠٢٣

الجواب صحیح

بندہ محمد تقی عثمانی عفی عنہ

مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

٣/رجب/١٤٤٤

٢٥/جنوری/٢٠٢٣

الجواب صحیح